

۱۰۔ لغات۔ سامع : سننے والا۔

مشرح : میں دنیا والوں کے زمزمے سنتا ہوں، لیکن نہ کسی کے لیے میرے پاس مدح و ستائش کا سامان ہے، نہ کسی کے خلاف اظہارِ نفرت کی زحمت اٹھا سکتا ہوں۔

۱۱۔ لغات۔ سہرہ سہرا : بیہودہ گواہے سروپا باتیں کہنے والا۔  
عیاذاً باللہ : خدا کی پناہ۔  
یہ شعر گریز کا ہے۔

مشرح : پناہ بہ خدا، میں کس قدر بے سروپا باتیں کر رہا ہوں، جو عزت و تمکنت کے آداب سے بالکل خارج ہیں ! لہذا اب اُس امر کی طرف پلٹنا چاہیے، جو حقیقتِ ذکر کے لائق ہے۔

۱۲۔ لغات : نقش : نقوید۔

ہندیاں تحریر : بے جوڑ باتیں لکھنے والا۔

وسواسِ قریں : جو وسوسوں کے نزدیک ہو۔

مشرح : اے بے جوڑ باتیں تحریر کرنے والے قلم ! لا حول کا تعویذ لکھ اور اے فطرت، جو وسوسوں کے دائرے میں پہنچی ہوئی ہے ! یا علی کہ۔  
لا حول کا خاصہ ہی یہ ہے کہ شیطانی وسوسوں کو زائل کر دے اور یہی خاصہ غالب کے نزدیک "یا علی" کا ہے۔

۱۳۔ مشرح : وہ علیؑ، جو فیضِ خدا کے مظہر ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ کا

فیض ان کی شکل میں ظاہر ہوا۔ جو رسولوں کے خاتمِ رسول اللہ (صلعم) کے جان و دل یعنی عزیز ہیں۔ وہ علیؑ جو آلِ رسولؐ کا قبیلہ ہیں، یعنی گیارہ امام انہیں کی نسل سے ہیں۔ وہ علیؑ، جو یقین کی ایجاد کا کعبہ ہیں یعنی کعبۃ یقین ہیں۔

کعبۃ یقین میں غالباً یہ روایت پیش نظر رکھی : لو کشف الغطاء لما ازدودت یقیناً (اگر حجابِ میری آنکھوں کے سامنے سے اٹھا دیے جائیں تو ذاتِ باری تعالیٰ

میں یقین پر نہایت زیادہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کے لیے ہر چیز کو ہٹا دے گا۔)